پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر

محکمہ اطلاعات وثقافت،حکومت پنجاب

پنجابی کمپلیکس، 1-قذافی سٹیڈیم فیروزپور روڈ۔لاہور

پریس ریلیز

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج آرٹ اینڈ کلچر، ''پلاک'' نے سہ روزہ روایتی اور ماڈرن خطاطی ورکشاپ اہتمام کیا جو کہ نامور خطاط بابر علی فریدی کی سرپرستی میں سکھائی جائے گی۔ ورکشاپ کے پہلے روز ڈائریکٹر جنرل پلاک محترمہ بینش فاطمہ ساہی صاحبہ نے خطاطی سیکھنے والے تمام طلباء کو خوش آمدید کہا اور انہوں نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پلاک نے اُن کے لئے بلا معاوضہ خطاطی سکھانے کا اہتمام کیا ہے جس میں خطاطی سے متعلق تمام بنیادی چیزیں سیکھنے کو ملیں گی۔ اُمید ہے کہ یہ ورکشاپ خطاطی کی فن کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اِس طرح کی ورکشاپس فنونِ لطیفہ کو زندہ رکھنے کے لئے بہت ضروری ہیں۔

نامور خطاط بابر علی فریدی کہا کہ اِس ورکشاپ میں آپ کو خطِ نستعلیق سے متعلق تمام بنیادی چیزیں سیکھنے کا موقع ملے گا۔ خطِ نستعلیق 'خطِ نسخ' اور 'خطِ تعلیق' کے امتزاج سے وجود میں آیا جو کے امیر علی تبریزی نے ایجاد کیا۔ اِسی خط میں اُردو اور پنجابی لکھی جاتی ہے جس کے 44 حروف ہیں۔ حضرت علیؓ نے خطاطی کو رزق کی چابی کہا ہے۔ بابر علی فریدی نے خطِ نستعلیق پر لکھی ہوئی اپنی کتاب ڈائریکٹر جنرل پلاک محترمہ بینش فاطمہ ساہی اور ڈائریکٹر ڈاکٹر خاقان حیدر غازی کو پیش کی۔ خطاطی ورکشاپ میں حصہ لینے والے طلباء کو سرٹیفکیٹ بھی پیش کیا جائیں گے۔

☆☆☆